السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس ایک قطعہ اراضی ہے جو میں نے عمارت بنانے کے لیے خریدا تھا لیکن پھر کچھ مدت بعد ضرورت کی وجہ سے مجھے یہ فروخت کرنا پڑا، توکیا اس مدت کی مجھے زکوۃ ادا کرنا پڑے گی جس میں یہ میرے پاس رہا اور میں نے اسے بیچا نہیں تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امر واقع اسی طرح ہے جس طرح آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے تو اس کی بیع سے قبل کی مدت کی آپ پر زکوۃ واجب نہیں ہے، کیونکہ وجوب زکوۃ کی علت مفقود ہے اور وہ ہے قصد بیع، جب کہ آپ کا ارادہ، بیچنے کا نہیں تھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاة: ج2 صفحہ115

محدث فتویٰ